سوال

(491)رافضی فرقہ اسلام کے خلاف ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم لوگ شمالی سرحد پر عراق کے علاقے کے قریب رہتے ہیں۔ یہاں جعفری مذہب کے کچھ افراد ہیں' ہم میں سے بعض ان کے ذبح کئے ہوئے جانور کا گوشت کھانے سے پرہیز کرتے ہیں اور بعض کھالیتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہمارے لئے گوشت کھانا جائز ہے؟ واضح رہے کہ یہ لوگ مصیبت اور راحت میں حضرت علی' حضرت حسن' حضرت حسین رضی اللہ عنہم اور دیگر بزرگوں کو پکارتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب صورت حال یہ ہو جو سائل نے ذکر کی ہے وہاں پر موجود جعفری لوگ جناب علی' حسن' حسین رضی اللہ عنہم اور دیگر بزرگوں کو پکارتے ہیں تو وہ مشرک اور مرتد ہیں' (اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے) ' ان کا ذبح ہوا جانور کھانا حلال نہیں' کیونکہ وہ مردار کے حکم میں ہے' اگرچہ انہوں نے اس پر اللہ کا نام ہی لیا ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ